5393-پردہ کرنے پر والدین کا بیٹی کو زدوکوب کرنے کی دھمکی دینا

سوال

میں ایک مسلمان لڑکی ہوں اور میرا تعلق (xxxx) سے ہے، میں چہرے کے پردہ کی قائل ہوں، لیکن میرے والدین نے مجھے کہا ہے کہ بالوں کا پردہ کرنا ہی واجب ہے، میں نے انہیں قائل کرنے کی بہت کوشش کی ہے، لیکن کامیاب نہیں ہوسکی، بلکہ میرے والدین نے مجھے دھمکی دی ہے کہ اگر میں نے دوبارہ پردہ کرنے کا کہا تو مجھے زدکوب کریں اور سزا دینگے.

مجھے نہیں معلوم کہ میں کیا کروں، اور مجھے نصیحت کی بہت زیادہ ضرورت ہے. ؟

پسندیدہ جواب

میری قابل احترام بہن آپ کے علم میں
ہونا چاہیے کہ : عورت کے لیے پردہ کرنا واجب اور ضروری ہے جس میں کسی کو بھی کوئی
اختیار حاصل نہیں.

پردہ کے متعلق اللہ سبحانہ وتعالی
کا فرمان ہے :

{اور آپ مومن عورتوں کو کہہ دیجئے
کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اور اپنی زینت
کو ظاہر نہ کریں، سوائے اسکے جو ظاہر ہے، اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے
رہیں، اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے، یا
اپنے والد کے، یا اپنے سسر کے، یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے خاوند کے بیٹوں کے، یا
اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھتیجوں کے، یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل جول کی
عورتوں کے، یا غلاموں کے، یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں، یا ایسے
بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار
کر نہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہوجائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی
جانب توبہ کرو، تاکہ تم نجات پاجاؤ} النور (31).

اور ایک دوسرے مقام پر ارشاد باری
تعالی کچھ اس طرح ہے :

.{اور اپنے گھروں میں ٹکی رہو، اور
قدیم جاہلیت کے زمانے کی طرح اپنے بناؤ سنگھار کا اظہار نہ کرو، اور نماز قائم کرتی
رہو، اور زکاۃ دیتی رہو اور اللہ تعالی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی
اطاعت وفرمانبرداری کرتی رہو، اللہ تعالی یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کی گھر والیو! تم
سے وہ (ہر قسم) کی گندگی دور کردے، اور تمہیں خوب پاک کردے}.الاحزاب (33).

اور آپ یہ بھی علم میں رکھیں کہ آپ
کا مکمل پردہ کرنا عظیم خیر ہے، اور یہ ایک ایسی نعمت ہے جس پر آپ جتنا بھی اللہ کا
شکر کریں کم ہے، اور آپ اس پر ثابت قدم رہنے کی دعاء کریں، آپ ثابت قدم رہیں اللہ
تعالی آپ کے دل کو بھی ثابت قدم رکھے.

اور آپ کی والدہ کا یہ کہنا کہ پردہ
صرف بالوں کا ہی ہے، اس کی یہ بات غلط ہے، صحیح نہیں، عورت کی خوبصورتی وجمال تو
اس کے چہرے میں ہے نہ کہ بالوں میں، اور اللہ سبحانہ وتعالی نے زینت وخوبصورتی کو
چھپانے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے:

.{اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے
ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے، یا اپنے والد کے، یا اپنے سسر کے، یا اپنے
بیٹوں کے، یا اپنے خاوند کے بیٹوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھتیجوں کے، یا
اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل جول کی عورتوں کے، یا غلاموں کے، یا ایسے نوکر چاکر
مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں، یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع
نہیں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہو
جائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جانب توبہ کرو، تاکہ تم نجات پا جاؤ}.النور
.(31)

اور سب زینت وخوبصورتی کے جمع ہونے
کی جگہ تو چہرہ ہی ہے اس لیے چہرے کا پردہ کرنا صحیح قول کے مطابق واجب ہے.

اور یہ بھی علم میں رکھیں کہ اللہ
سبحانہ وتعالی آپ کی آزمائش کر رہا ہے تاکہ یہ دیکھے کہ آپ اللہ کی اطاعت و
فرمانبرداری کرتی ہیں یا کہ اپنے والدین کی؟

اس لیے آپ کے لیے ضروری ہے کہ آپ
اپنے والدین کو کئی ایک طریقوں سے نصیحت اور وعظ کریں، جن میں درج ذیل طریقہ بھی
شامل ہے :

آپ ان سے ڈائریکٹ بات کریں، یا پھر
انہیں اہل علم میں سے کسی کی بھی پردہ کے موضوع اور حکم کے متعلق خطاب پر مشتمل
کیسٹ دیں، یا اس موضوع پر کوئی چھوٹی سی کتاب، یا پھر کسی عالم دین سے ٹیلی فون پر
اس موضوع کے متعلق سوال کریں اور والدہ کو کہیں کہ وہ اس پردہ کے متعلق جواب سنیں.

یا پھر انہیں کسی ایسے درس میں لے
جائیں جو اس مسئلہ کے متعلق ہو یا پھر کوئی اور وسیلہ اختیار کریں.

اور پھر اس کے ساتھ ساتھ آپ صبر و
تحمل سے کام لیں، اور بار بار نصیحت بھی کرتی رہیں، اور خاص کر جن اوقات میں دعا
قبول ہوتی ہے ان میں والدین کے لیے دعا بھی کریں، ان شاء اللہ اس کے اثرات ظاہر
ضرور ہونگے، اور اگر پھر بھی والدہ اس مسئلہ کو تسلیم نہ کریں تو پھر اس میں ان کی
اطاعت و فرمانبرداری نہیں.

خاص کر جب رسول کریم صلی اللہ علیہ
وسلم کا فرمان یہ ہے :

"بلکہ اطاعت و فرمانبرداری تو اطاعت
و نیکی میں ہے"

اور جب اللہ سبحانہ و تعالی جو کہ
خالق ہے اس کی معصیت و نافرمانی ہو تو پھر اس میں کسی بھی مخلوق کی اطاعت و
فرمانبرداری نہیں کی جا سکتی.

لیکن آپ اس کے ساتھ ساتھ والدین کے
ساتھ حسن سلوک کا برتاؤ جاری رکھیں، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری راہ میں
مشقتیں برداشت کیں ہم انہیں اپنی راہ ضرور دکھا دینگے، یقینا اللہ تعالی نیک و صالح
لوگوں کا ساتھی ہے العنکبوت (69).

اور ایک دوسرے مقام پر ارشاد باری
تعالی کچھ اس طرح ہے :

اے ایمان والو تم ثابت قدم رہو، اور
ایک دوسرے کو تھامے رکھو اور جہاد کے لیے تیار رہو، اور اللہ تعالی سے ڈرتے رہو تا
کہ تم کامیاب ہو جاؤ آل عمران (200).

اللہ سبحانہ و تعالی ہی ہدایت نصیب
کرنے والا ہے، اس کے علاوہ کوئی بھی معبود برحق نہیں.

واللہ اعلم.